سبق 50

دوران تلاوت رکنے اور شروع کرنے کے قاعدے

تلاوت کرتے وقت جب آپ سانس لینے کے لیے رکتے ہیں تو اس کو "وقف" کہا جاتا ہے، وقف کرتے وقت یہ کوشش کیجیے کہ آپ ایسی جگہ رکیں جہاں آیت کے معنی میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو اور آواز بالکل توڑ کر سانس لیجیے، اور وقف کرنے میں نیچے دیے گئے قاعدوں کا خیال رکھیے۔

قاعدہ-1: اگر آخری حرف پر زبر، زیر یا پیش ہو تو وقف کرنے کی صورت میں وہ ساکن ہو جائے گا۔ ـَــِــُـ ← ـْـ

ـَـ	شَكَرَ	←	شَكَرْ
ـِـ	وَالْعَصْرِ	←	وَالْعَصْرْ
ـُـ	وَالْفَتْحُ	←	وَالْفَتْحْ

قاعدہ-2: اگر آخری حرف پر کھڑا زبر ہو تو اس کو ویسے ہی پڑھیے، البتہ کھڑی زیر یا الٹا پیش ہو تو وہ ساکن ہو جائے گا۔

ـٰـ	طٰهٰ	←	طٰهٰ
	مَاْوٰى	←	مَاْوٰى
ـٖـ	رَبِّهٖ	←	رَبِّهْ
	بِهٖ	←	بِهْ
ـٗـ	رَبُّهٗ	←	رَبُّهْ
	لَهٗ	←	لَهْ

قاعدہ-3: اگر آخری حرف یا اس سے پہلے والے پر دو زبر ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف مد کی مقدار میں پڑھا جائے گا۔
اور اگر دو زیر یا دو پیش ہو تو ساکن کر دیا جائے گا۔

ـً ـٍ ـٌ ← ـَا ـْ ـْ

ـًـا	تَوَّابًا	←	تَوَّابَا
ءً	مَاءً	←	مَاءَا
ـًى	هُدًى	←	هُدٰى
	مُسَمًّى	←	مُسَمّٰى
ـٍ	بِنَهَرٍ	←	بِنَهَرْ
ـٌ	بَشَرٌ	←	بَشَرْ

قاعدہ-4: آخری حرف پر شدّہ ہو تو اس کے تین قاعدے ہیں:
4a : اگر آخری حرف پر شدّہ کے ساتھ زبر، زیر یا پیش ہو تو صرف شدّہ پر رک جایئے۔

ـّ

ـّ	اَلْمُسْتَقَرُّ	←	اَلْمُسْتَقَرّ
ـّ	اَلسَّامِرِیُّ	←	اَلسَّامِرِیّ

www.understandquran.com

4b : اگر آخری حرف میم یا نون ہو اور ان پر زبر، زیر، پیش کے ساتھ شدّہ ہو تو بغیر حرکت کے غنہ کے ساتھ رک جایئے۔

مّ	اَلْغَمِّ	←	اَلْغَمّ
نّ	جَآنُّ	←	جَآنّ

4c : اگر آخر میں قلقلہ والے حروف میں سے کوئی ایک حرف آئے اور ان پر زبر، زیر یا پیش کے ساتھ شدّہ ہو تو مضبوط قلقلہ کرتے ہوئے رک جایئے۔

قّ طّ بّ جّ دّ ← قّ طّ بّ جّ دّ

ـــّـــ	بِالْحَقِّ	←	بِالْحَقّ
	فِی الْحَجِّ	←	فِی الْحَجّ
	تَبَّ	←	تَبّ

قاعدہ-5: اگر آخری حرف ساکن ہو تو اس کو ویسا ہی پڑھیے۔

ـــْـــ

ـــْـــ	اَعْمَالَهُمْ	←	اَعْمَالَهُمْ
	حِسَابِيَهْ	←	حِسَابِيَهْ

www.understandquran.com

وقف کے چار خاص قاعدے

قاعدہ-1: عربی زبان میں گول تاء(ۃ) مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے، مثلًا: مُسلِمَةٌ، مُؤْمِنَةٌ، صَالِحَةٌ۔

اگر آپ ایسی گول تاء(ۃ) والے لفظ پر رکیں تو گول تاء(ۃ) کو ہ میں بدل کر ساکن کر دیجیے۔ ةَ ةِ ةُ ← ةْ ةْ ةْ

ةَ	اَلْقَاضِيَةَ	←	اَلْقَاضِيَهْ
ةِ	اَلْقِيَامَةِ	←	اَلْقِيَامَهْ
ةُ	اَلْقَارِعَةُ	←	اَلْقَارِعَهْ

ةً ةٍ ةٌ ← ةْ ةْ ةْ

ةً	مُسلِمَةً	←	مُسلِمَهْ
ةٍ	رَاضِيَةٍ	←	رَاضِيَهْ
ةٌ	هَاوِيَةٌ	←	هَاوِيَهْ

قاعدہ-2: اگر آخر میں مدِ اصلی (الف مد، یاء مد یا واؤمد) ہو تو اس پر ویسا ہی مد کرتے ہوئے رک جایئے۔ ـَا ـِیْ ـُوْ

ـَا	هٰذَا	←	هٰذَا
ـِیْ	لِذِكْرِیْ	←	لِذِكْرِیْ
ـُوْ	وَاعْبُدُوْا	←	وَاعْبُدُوْا

www.understandquran.com

قاعدہ-3: اگر آخری حرف سے پہلے مد اصلی (الف مد، یاء مد یا واؤ مد) آئے تو مد اصلی (الف مد، یاء مد یا واؤ مد) کو دو، چار یا چھ حرکات کے برابر کھینچتے ہوئے آخری حرف کو ساکن کر دیجیے، یہ عام طور پر آیت کے ختم پر آتا ہے۔

ـَا+ ـِيْ+ ـُوْ+ ← ـَا+ ـِيْ+ ـُوْ+

ـَا+	تُكَذِّبٰنِ	←	تُكَذِّبٰنْ
ـِيْ+	اَلرَّحِيْمِ	←	اَلرَّحِيْمْ
ـُوْ+	فَيَكُوْنُ	←	فَيَكُوْنْ

قاعدہ-4: اگر آخری حرف سے پہلے نرم واؤ یا نرم یاء آئے تو نرم واؤ یا نرم یاء کو دو، چار یا چھ حرکات کے برابر کھینچتے ہوئے آخری حرف کو ساکن کر دیجیے۔

ـَيْ+ ـَوْ+ ← ـَيْ+ ـَوْ+

ـَيْ+	وَالصَّيْفِ	←	وَالصَّيْفْ
ـَوْ+	خَوْفٍ	←	خَوْفْ

وقف کے بعد دوبارہ تلاوت شروع کرنے کے قاعدے

عام طور پر ہر آیت کے پہلے حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت ضرور ہوتی ہے، جیسے: اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ۝٢
البتہ کوئی لفظ الف سے شروع ہو تو اس وقت کچھ مشکل ہوتی ہے؛ کیونکہ شروع میں الف آئے تو اس کی کوئی آواز نہیں ہوتی، ایسے الف کو ہمزۂ وصل کہا جاتا ہے اور اس کے چند قاعدے ہیں:

قاعدہ-1: اگر کوئی لفظ الف اور لام (اَلۡ ، اَلّ) کے ساتھ شروع ہوتا ہے تو الف پر زبر لگا کر تلاوت شروع کیجیے۔

الۡحَمۡدُ ←	اَلۡحَمۡدُ
الَّذِی ←	اَلَّذِی
الَّذِيۡنَ ←	اَلَّذِيۡنَ

مثالیں:

اَ سے شروع کیجیے۔	وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ -- اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ
اَ سے شروع کیجیے۔	شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ -------- اَلَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ
اَ سے شروع کیجیے۔	وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِی السَّبۡتِ ------- اَلَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِی السَّبۡتِ

قاعدہ-2: اگر کوئی لفظ الف اور کوئی ساکن حرف سے شروع ہوتا ہو اور اس کے بعد والے حرف پر زبر یا زیر ہو تو الف کو زیر لگا کر تلاوت شروع کیجیے، جیسے:

اذْهَبْ ← اِذْهَبْ	
اضْرِبْ ← اِضْرِبْ	

مثالیں:

اِ سے شروع کیجیے۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

-- اِذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اِ سے شروع کیجیے۔

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ

-- اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ

قاعدہ-3: اگر کوئی لفظ الف اور کوئی ساکن حرف سے شروع ہوتا ہو اور اس کے بعد والے حرف پر پیش ہو تو الف کو بھی پیش لگا کر پڑھیے، جیسے:

اشْكُرْ ← اُشْكُرْ

اُ سے شروع کیجیے۔

اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ

-- اُشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ

قاعدہ-4: شدّہ کے لیے بھی یہی قاعدے ہوں گے، جیسے:

اتَّبَعُوْا ← اِتَّبَعُوْا	اتِّبَاعَ ← اِتِّبَاعَ	اتُّبِعُوْا ← اُتُّبِعُوْا

www.understandquran.com

تلاوت کے دوران رکنے کی علامتیں

قرآن مجید میں تلاوت کرتے وقت رکنے کی جو علامتیں دی گئی ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ آپ صحیح تلاوت کریں، رکنے کی وجہ سے آیتوں کے معنیٰ و مفہوم میں کوئی غلطی نہ ہو اور پڑھنے، سننے والوں کو قرآن آسانی کے ساتھ سمجھ میں آئے۔ نیچے ہر علامت کی ایک مثال دی گئی ہے، اگر کہیں ایک سے زائد علامتیں ہو تو سب سے اوپر والی علامت کا خیال کیا جائے گا۔

علامت	معنیٰ	تشریح	مثالیں
م	ضروری	یہاں آپ کو ٹھہرنا لازم ہے ورنہ معنیٰ میں غلطی ہو جائے گی	لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا
○	آیت کے ختم پر چھوٹا سا دائرہ	یہاں رکنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے	وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ (51)
سکتہ س	رکنا	سانس توڑے بغیر دو حرکت کے برابر ٹھہرنا چاہیے	وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ (٢٧)
وقفة	وقفہ، رکنا	سانس توڑے بغیر دو حرکت سے زیادہ ٹھہرنا چاہیے	رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۧ (٢٨٦)
∴ ∴ مع مع	تین نقطوں کی جوڑی	کسی ایک پر رکنا چاہیے	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ ۖ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
ط	رکنا	یہاں پر ٹھہرنا بہتر ہے	يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ (٢٦)
قف	رکنا	یہاں رکنا چاہیے	اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (١٥٧)

www.understandquran.com

علامت	معنی	تشریح	مثالیں
ج، صل	اجازت ہے	یہاں اختیار ہے چاہے تو رکیے یا مت رکیے	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْاۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
۝لا	دائرہ پر لا	یہاں اختیار ہے چاہے تو رکیے یا مت رکیے	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢
ز		تلاوت جاری رکھنا بہتر ہے	وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًاؗ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ۝٤١
ص			فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِۖ
ق			ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝١١٢ؕ
ج			وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖۚ
صلے			اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِۖ
لا	رکنا نہیں ہے	یہاں پر رکنے سے معنی میں خرابی پیدا ہوگی، اگر مجبوری میں یہاں پر رک جائیں تو پیچھے سے یا شروع آیت سے پڑھنا چاہیے	الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٣٢